حیض کی حالت میں قرآنی آیات دم کرنا اور دم کیا ہوا پانی پینا

مجیب: مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3639

تاریخ اجراء: 16 رمضان المبارک 1446ھ / 17 مارچ 2025ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا عورت حیض کی حالت میں قرآنی آیت کا دم کیا ہوا پانی پی سکتی ہے اور قرآنی آیت دم کر سکتی ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

عورت حیض کی حالت میں قرآنی آیت کا دم کیا ہوا پانی تو پی سکتی ہے؛ کیونکہ دم والا پانی پینا ان کاموں میں سے نہیں کہ جو حیض کی حالت میں کرنا شرعاً ناجائز و ممنوع ہیں۔ البتہ قرآنی آیت کے ذریعے دم وغیرہ نہیں کر سکتی، کہ عورت حیض و نفاس کی حالت میں مطلقاً قرآنِ پاک کی تلاوت نہیں کر سکتی، ہاں! اگر تلاوتِ قرآن کی نیت نہ ہو، بلکہ حمد و ثنا یا دعا کے طور پر پڑھنا چاہے تو وہ آیات کہ جن میں حمد و ثنا یا دعا کی نیت ممکن ہے انہیں اس نیت سے پڑھ سکتی ہے، پھر اس حمد و ثنا کی برکت سے شفا وغیرہ حاصل ہو، اس نیت سے کسی پر دَم کرنا چاہے تو یہ بھی جائز ہے۔ البتہ حروفِ مقطعات یا وہ آیات کہ جن میں اللہ عَزَّوَجَلّ نے متکلِّم کے صیغے سے اپنی حمد فرمائی ہے انہیں بعینہٖ اسی صیغہ کے ساتھ پڑھنا یا جن سورتوں کے شروع میں قُل ہے، انہیں قُل کے ساتھ پڑھنا، حمد و ثنا اور دعا کی نیت سے بھی جائز نہیں کہ ان میں یہ نیت ممکن نہیں ہے، لہذا جن سورتوں یا آیات کے شروع لفظ قل ہے، ان سے لفظ قل چھوڑ کر آگے سے حمد و ثنا یا دعا کی نیت سے پڑھ سکتی ہے۔

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "یہی حکم دم کرنے کے لئے پڑھنے کا ہے کہ طلبِ شفا کی نیت تغییرِ قرآن نہیں کر سکتی، آخر قرآن ہی سے تو شفا چاہ رہا ہے، کون کہے گا اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا تا آخرِ سورت مصروع و مجنون کے کان میں جنب پڑھ سکتا ہے، ہاں جس آیت یا سورت میں خالص معنی دعا و ثنا بصیغۂ غیبت و خطاب ہوں اور اس کے اول میں قُل بھی نہ ہو، نہ اس میں حروفِ مقطعات ہوں اور اس سے قرآنِ عظیم کی نیت بھی

نہ کرے بلکہ دعاو ثنا کی برکت سے طلبِ شفا کرنے کے لئے اس پر دم کرے، تو روا ہے۔(فتاوی رضویہ، جلد1(ب)، صفحہ 1115،1116، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

ردالمحتار علی الدر المختار میں ہے"لو قرأت الفاتحة علی وجه الدعاء أو شيئا من الآيات التي فيها معنی الدعاء ولم ترد القراءة لا بأس به"ترجمہ:اگر سورہ فاتحہ کو بطور دعا کے پڑھے یا قرآن کریم کی ان آیات کو بطور دعا کے پڑھے کہ جن میں دعا کا معنی ہو، اور ان میں قراءت قرآن کا ارادہ نہ کرے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔(ردالمحتار علی الدر المختار، ج1، ص293، دارالفکر، بیروت)

بہار شریعت میں ہے:"اگر قرآن کی آیت دُعا کی نیت سے یا تبرک کے لیے جیسے بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ یا ادائے شکر کو یا چھینک کے بعد اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ یا خبرِ پریشان پر اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّاۤ اِلَيۡهِ رٰجِعُوۡنَ کہا یا بہ نیتِ ثنا پوری سورہ فاتحہ یا آیۃ الکرسی یا سورہ حشر کی پچھلی تین آیتیں هُوَ اللّٰهُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ سے آخر سورۃ تک پڑھیں اور ان سب صورتوں میں قرآن کی نیت نہ ہو تو کچھ حَرَج نہیں۔ یوہیں تینوں قل بلا لفظ قل بہ نیتِ ثنا پڑھ سکتا ہے اور لفظِ قُل کے ساتھ نہیں پڑھ سکتا اگرچہ بہ نیت ثنا ہی ہو کہ اس صورت میں ان کا قرآن ہونا متعین ہے نیت کو کچھ دخل نہیں۔"(بہارِشریعت، ج1، حصہ 02، ص326، مکتبۃ المدینہ)

وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوۡلُه اَعۡلَم صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيۡهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net